راسخ عرفانی

نعت

ابرِ گلبار جو گزرا تھا ہُما کی صورت — کاش پھر برسے مرے سر پہ گھٹا کی صورت
چاندنی رات میں طیبہ کی مسافت کا سماں — خاک بھی پاؤں میں چبھتی ہے ضیا کی صورت
آج بھی یاد ہے فردوسِ حرم کا منظر — میں بھی گزرا تھا کبھی اُس سے صبا کی صورت
فقر جو آپؐ کے کوچے سے ملا تھا مجھکو — میں نے آنکھوں میں سجایا ہے حیا کی صورت
شہریاروں سے اچھوتا ہے غنا کا عالم — کوئی دیکھے تو ذرا اُن کے گدا کی صورت
اے شہِ خلد کی گلیوں کے غبارِ اطہر — ڈھانپ لے حشر کے دن مجھکو ردا کی صورت

مدحتِ ختمِ رسلؐ کا ہے تقدّس راسخ
لفظ آتے ہیں مرے لب پہ دعا کی صورت